باب 5

کپڑوں کی منصوبہ بندی

کپڑوں کی منصوبہ بندی سے مراد کپڑوں کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنے سے ہے۔ کیونکہ شخصیت کو اُجاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نیز لباس ہمیں معاشرے میں متعارف کراتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کپڑوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کیا جائے۔ جس سے ہمیں معاشرے میں عزت وانفرادیت حاصل ہو اور خود میں ذمہ داری اور خود اعتمادی محسوس ہو۔

وارڈ روب (Wardrobe) کے لفظی معنی ایک طرح سے الماری کے ہیں۔ جس میں پہننے کے کپڑے، جوتے، ہینڈ بیگ اور متفرقات یعنی چوڑیاں، کلپ، ربن، ٹاپس اور میک اَپ کے لوازمات رکھے جاتے ہیں۔ لہٰذا لباس کی منصوبہ بندی یا وارڈ روب پلاننگ کا اصل مفہوم یوں ہے کہ لباس کے ساتھ جو لوازمات بھی استعمال کیے جائیں وہ لباس سے ملتے جلتے ہوں۔ ان چیزوں کا انتخاب اور استعمال خوبصورتی سے کیا جائے اور یہ چیزیں موقع محل سے مناسبت رکھتی ہوں۔

یہ سب کپڑے کیسے بنتے ہیں اور کیونکر بنائے جاتے ہیں؟ انسان کی خوش پوشی میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر یہ کپڑے خاص توجہ اور منصوبہ بندی سے بنائے جائیں تو کم سے کم کپڑے بھی ہماری ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ لیکن اگر بغیر سوچے سمجھے کپڑے بناتے چلے جائیں تو کپڑوں سے بھری ہوئی الماری میں سے کسی خاص تقریب پر پہننے کے لیے ایک بھی مناسب جوڑا نہیں ملتا۔

ہمارے گھرانوں میں کپڑوں کی منصوبہ بندی کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی رہی۔ لیکن اب وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ لباس کی اہمیت کو سمجھا جانے لگا ہے اور یہ محسوس کیا گیا ہے کہ مناسب لباس نہ صرف انسان کی خوش پوشی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ شخصیت کو اُجاگر کرنے میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کپڑے کسی خاص منصوبہ بندی کے تحت بنائے جائیں۔

عام طور پر کپڑے ذاتی پسند سے بنائے جاتے ہیں اور اس پہلو کو کافی حد تک نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ جو کپڑے بنتے ہیں وہ ڈیزائن اور رنگ کے لحاظ سے پہننے والے کی شخصیت اور موقع محل کے مطابق ہوں۔ کیونکہ شخصیت اور موقع محل کی مناسبت سے پہنا ہوا عام لباس بھی دیدہ زیب، خوبصورت اور پُرکشش لگتا ہے۔

کپڑوں کی منصوبہ بندی اصولاً بچپن سے شروع ہوتی ہے۔ جس سے کپڑوں کے مناسب رنگ اور ڈیزائن عمر کے مطابق بنانے کی عادت پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ احساس بھی پیدا ہوتا ہے کہ خوش پوش رہنے کا مطلب بہت زیادہ کپڑوں سے نہیں بلکہ سوچ سمجھ کر کپڑوں کا انتخاب کرنے سے ہے۔ اس طرح فالتو کپڑے بنانے کی عادت نہیں پڑتی۔

پیدائش یا شادی بیاہ کے موقع پر سب کپڑے نئے بنائے جاتے ہیں جن میں وقتاً فوقتاً نئے کپڑوں کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ اضافہ

عموماً موسم بدلنے پر یا کسی خاص تقریب کے موقع پر ہوتا ہے۔ اس اضافے کی منصوبہ بندی سوچ سمجھ کر کرنے سے مناسب کپڑے بنتے ہیں۔ جو ہر ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ منصوبہ بندی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے کہ کم سے کم کپڑے بنائے جائیں۔

شروع میں نوزائیدہ بچوں کے لیے اگر زیادہ کپڑے بنا لیے جائیں تو اس طرح بہت سے کپڑے ضائع ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ بچے تیزی سے بڑھتے ہیں۔ اِسی طرح بڑوں کے کپڑے بھی فیشن کے بدلنے سے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے ایک وقت میں ضرورت سے زیادہ کپڑوں کا بنانا درست نہیں ہوتا۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

1۔ کپڑوں کے لیے مخصوص رقم (Clothing Budget)

2۔ کپڑوں کی تعداد (Number of Dresses)

3۔ ضروریات (Needs)

4۔ سرگرمیاں (Activities)

5۔ شخصیت (Personality)

6۔ موجودہ کپڑوں کا جائزہ (Analysis of Present wardrobe)

7- شرعی تقاضے (Religious Requirements)

8- آب وہوا (Climate)

1۔ کپڑوں کے لیے مخصوص رقم

ایک خاندان میں ہر فرد کے لیے کپڑے بنتے ہیں۔ اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ تمام اِفراد کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کپڑوں کی تعداد کا تعین کر کے رقم مخصوص کر دی جائے۔ اس کا تعین خاندان کی آمدنی پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ کپڑے پہننے کے شوقین ہوتے ہیں اور کپڑوں پر زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔ رقم خواہ کتنی بھی ہو اس کا حساب رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اسی صورت میں کپڑوں کا صحیح چناؤ ہو سکتا ہے۔ ورنہ ممکن ہے کہ آپ کے پاس زیادہ رقم ہو اور آپ کم قیمت کپڑا خرید لیں۔ جو دیرپا ثابت نہ ہو یا آپ کے پاس کم رقم ہو اور آپ زیادہ قیمت والا کپڑا خرید لیں جس سے بعد میں پریشانی اٹھانی پڑے۔

2۔ کپڑوں کی تعداد

عام طور پر کپڑوں کی تعداد کے لیے کوئی خاص اصول وضع نہیں بلکہ یہ ہماری اپنی پسند اور وسائل پر منحصر ہے۔ بعض لوگوں کے پاس بہت پیسہ ہوتا ہے۔ لیکن وہ لباس پر زیادہ خرچ کرنا پسند نہیں کرتے یا اچھا نہیں سمجھتے۔ کیونکہ ان کے خیال میں لباس پر زیادہ رقم خرچ کرنے کی بجائے دوسری چیزوں پر خرچ کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ جبکہ کچھ لوگوں کے وسائل محدود ہوتے ہیں۔ لیکن وہ لباس پر بہت خرچ کرتے ہیں۔ اس لیے یہ فیصلہ انسان کی سوچ پر منحصر ہے۔

کپڑوں کی تعداد انسان کی سرگرمیوں اور ضروریات کے مطابق متعین ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر کپڑوں کی تعداد کا جائزہ لینے کے لیے ایک کالج کی تقریباً سو طالبات سے سوالات کیے گئے۔ ان طالبات سے سوالات کرنے پر معلوم ہوا کہ ہمارے ہاں عام طور پر لڑکیاں روزانہ کالج جانے کے علاوہ ہفتے میں ایک دو دفعہ شام باہر گھومنے کے لیے جاتی ہیں اور سال میں صرف دو چار شادیوں پر جاتی ہیں۔ ایسی سرگرمیوں کے لیے اندازاً کپڑوں کے اٹھارہ جوڑے کالج جانے والی لڑکی کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ یہ جائزہ اس طریقے سے کیا گیا۔

کالج کے پہناوے	3 جوڑے یونیفارم
گھر جا کر بدلنے والے کپڑے	6 جوڑے
عام اور خاص موقعوں پر پہننے والے کپڑے	7 جوڑے
سونے کے لیے پہننے والے کپڑے	2 جوڑے
کل	18 جوڑے

سو طالبات میں سے صرف چند طالبات ایسی تھیں جن کے پاس اٹھارہ جوڑے موجود تھے۔ ورنہ تقریباً تمام طالبات کے پاس بیس سے چالیس تک جوڑے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ تقریباً سارے جوڑے سال میں دو تین دفعہ پہنے جاتے ہیں۔ ورنہ یوں ہی پڑے رہتے ہیں۔ کیونکہ فیشن بھی بدلتے رہتے ہیں۔ اور یوں کپڑے پڑے ہی رہتے ہیں۔ آج کل بہت زیادہ اور قیمتی کپڑے بنانے کا رجحان بڑھ گیا ہے جبکہ یہ سراسر اسراف میں آتا ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ نمبر 17 (بنی اسرائیل) کی آیت نمبر 80 کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ اسراف کرنے والوں کو کیا کہا گیا ہے۔ آیت کا ترجمہ یوں ہے کہ ''اندھا دھند خرچ نہ کریں۔ بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے ساتھی ہیں'' اس لیے لباس کی منصوبہ بندی بہت ضروری ہے۔

3۔ ضروریات

کپڑوں کی منصوبہ بندی میں ضرورت کا جانچنا بہت اہم ہے۔ کیونکہ اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ لوگ بغیر ضرورت کے کپڑے بنا لیتے ہیں اور فالتو کپڑے جمع ہونے کی یہ بڑی وجہ ہے۔ منصوبہ بندی کا بہت حد تک مطلب یہی ہے کہ جب تک کپڑوں کی ضرورت نہ ہو۔ کپڑے کا خوبصورت رنگ یا ڈیزائن پسند آنے پر ہرگز کپڑا نہ خریدا جائے۔ ہر فرد کی ضرورت اس کی سرگرمیوں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اس لیے ہر فرد کی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر وسائل کے لحاظ سے کپڑوں کی تعداد کا فیصلہ کیا جائے۔

4۔ سرگرمیاں

جیسا کہ اُوپر بیان کیا گیا ہے کپڑوں کی تعداد کا اندازہ انسان کی سرگرمیوں سے لگایا جاتا ہے۔ کپڑے بنانے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کیا کرتی ہیں اور کہاں کہاں جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ لڑکیاں جو زیادہ باہر جاتی ہیں اور سماجی سرگرمیوں میں حصّہ لیتی ہیں یا پارٹیوں اور دعوتوں پر جاتی ہیں ان کے پاس زیادہ کپڑوں کا ہونا لازمی ہے۔ جبکہ وہ لڑکیاں جو کالج کے علاوہ بہت کم دعوتوں اور دُوسری تقریبات پر جاتی ہیں۔ ان کو یہ دیکھتے ہوئے کہ زیادہ کپڑے بنانے سے فیشن بدلنے پر کپڑے ضائع ہو جائیں گے۔ کم سے کم کپڑے بنانے چاہییں۔ اس کے علاوہ رنگ اور ڈیزائن کا موقع کے لحاظ سے مناسب ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لیے جب تک سرگرمیوں کا مکمل جائزہ نہ لیا جائے مناسب کپڑوں کا انتخاب نہیں ہو سکتا۔

5۔ شخصیت

شخصیت انسان کی ظاہری شکل وصورت، حرکات وسکنات، طرزِ گفتگو اور اندازِ فکر کا مجموعہ ہے۔ ہر شخص کی اپنی منفرد حیثیت ہوتی ہے۔ جو مناسب لباس پہننے سے اُبھرتی ہے اور وہ لڑکی خوش پوش نظر آتی ہے۔ جو اپنی شخصیت کے مطابق لباس کے رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کرتی ہے۔

اپنی شخصیت کو جاننے کے لیے اپنا ذاتی جائزہ لینا ضروری ہے۔ اس جائزہ میں اپنی رنگت اور قد کے لحاظ سے جسامت کا دیکھنا ضروری ہے۔ مناسب رنگ، ڈیزائن اور کپڑے کی قسم کا فیصلہ آپ کے ذاتی جائزے کے مطابق ہوگا۔ ہلکے رنگ کسی بھی چیز کے سائز کو اصل سائز سے بڑا دکھاتے ہیں۔ اور گہرے رنگ کسی بھی چیز کے سائز کو اپنے اصل سائز سے چھوٹا دکھاتے ہیں۔ اس لیے دُبلی پتلی جسامت والی لڑکیوں کے لیے ہلکے رنگ مناسب ہیں۔ جبکہ موٹی اور بھاری جسامت والی لڑکیوں کے لیے شوخ رنگ بہتر رہتے ہیں۔ درمیانی جسامت والی لڑکیاں تقریباً سب رنگ پہن سکتی ہیں۔ لیکن اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ مناسب رنگوں کا انتخاب کیا جائے۔

ہلکے اور گہرے رنگوں کا فیصلہ کرنے کے بعد اپنی رنگت کے مطابق کپڑوں کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے دن کی روشنی میں مختلف رنگوں کے کپڑے جسم پر رکھ کر یا پہن کر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا جائزہ لیں تو اس سے آپ کو بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ کن رنگوں سے جلد پر تازگی آتی ہے اور رنگت نکھرتی ہے۔ کن رنگوں سے جلد میں زرد پن سا آتا ہے۔ اس طرح رنگوں کے مناسب یا نامناسب ہونے کا پتہ چل جاتا ہے اور آپ اپنے کپڑوں کی منصوبہ بندی بہتر طریقے سے کر سکتی ہیں۔

رنگ کے علاوہ کپڑے اور اس کے ڈیزائن کا مناسب ہونا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ کپڑے وزن میں بھاری، درمیانے اور ہلکی قسم کے ہوتے ہیں۔ اسی طرح وزن میں چھوٹے، درمیانہ اور بڑے ڈیزائن جسمانی سائز کو چھوٹا یا بڑا کرنے میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ دیے گئے چارٹ کی مدد سے آپ اپنے لیے مناسب کپڑوں کا انتخاب کر سکتی ہیں۔

جسامت کے لحاظ سے کپڑوں کا انتخاب	
بھاری اور موٹے کپڑے مثلاً کھدر، فلالین، گرم اونی کپڑے، بردار کپڑے اور بڑے ڈیزائن۔	جسمانی سائز کو بڑا کر کے دکھاتے ہیں اور انسان اپنے اصل سائز سے موٹا لگتا ہے۔ اس لیے یہ بھاری جسامت والی لڑکیوں کے لیے مناسب نہیں جبکہ دبلی پتلی اور لمبی لڑکیوں کے لیے یہ کپڑے موزوں ہیں۔
درمیانے قسم کے موٹے اور پتلے کپڑے مثلاً مختلف قسم کے ریشمی کپڑے کاٹن، پولی ایسٹر سے تیار شدہ کپڑے اور درمیانے ڈیزائن مثلاً کے ٹی، فلیٹ و کریپ وغیرہ۔	جسمانی سائز کو اصل سائز سے ذرا کم دکھاتے ہیں۔ بھاری اور درمیانی جسامت والی لڑکیوں کے لیے موزوں ہیں۔
جسم سے چپکنے والے اور ہلکے کپڑے مثلاً جرسی، جارجٹ، اصل ریشم وغیرہ اور چھوٹے ڈیزائن۔	جسمانی سائز کو نہ تو گھٹاتے ہیں اور نہ ہی بڑھاتے ہیں بلکہ اصل سائز کو کافی نمایاں کر دیتے ہیں۔ موٹی اور بہت پتلی لڑکیوں کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ درمیانی جسامت والی لڑکیوں کے لیے مناسب ہیں۔

ان سب چیزوں کو مدِ نظر رکھ کر آپ اپنے لیے مناسب رنگ، ڈیزائن اور کپڑے کی قسم کا چارٹ نیچے دیے ہوئے طریقے سے بنالیں۔ اس سے آپ کو کپڑوں کے انتخاب میں بہت مدد ملے گی۔

کپڑوں کی منصوبہ بندی کے لیے اپنی شخصیت کے مطابق مناسب رنگ، ڈیزائن اور مناسب کپڑے کا انتخاب		
مناسب رنگ	مناسب ڈیزائن	مناسب کپڑا

6۔ موجودہ کپڑوں کا جائزہ

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ سرے سے نئے کپڑے ہر دفعہ نہیں بنائے جاتے بلکہ موجودہ کپڑوں میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس کپڑوں، جوتوں اور متفرقات کا جو سٹاک موجود ہے اس کا جائزہ اچھی طرح لیا جائے۔ ورنہ نئے جوڑوں کا اضافہ غلط ہوسکتا ہے۔ اس کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ نئے جوڑوں کا اضافہ اس طرح نہ ہو کہ سرے سے نئے جوتے، ہینڈ بیگ اور چوڑیاں وغیرہ بنانی پڑیں۔ یہ بہتر ہے کہ موجودہ سٹاک کی کچھ چیزوں مثلاً دوپٹوں یا جوتوں کے ساتھ جوڑے بنا لیے جائیں۔ تاکہ ساری چیزیں خریدنی نہ پڑیں۔ اس کے علاوہ اپنے مخصوص رنگوں، ڈیزائن اور کپڑے کا اندازہ ہونے سے نئے لباس کا اضافہ بھی ان کے مطابق ہوگا۔ ورنہ ذرا سی لاپرواہی سے غلط رنگ یا کپڑے کا انتخاب ہو جاتا ہے اور نیا جوڑا بنانے کے باوجود تسلی نہیں ہوتی اور ضرورت بھی پوری نہیں ہوتی۔

7۔ شرعی تقاضے

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا لباس شرعی تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ یعنی لباس کا کپڑا اتنا باریک نہ ہو کہ اس میں سے جسم نظر آئے۔ لباس ایسا سلا ہوا نہ ہو کہ جسم نمایاں ہو۔ مردانہ لباس سے مشابہت نہ رکھتا ہو۔ نیز لباس سے اسراف کا پہلو ظاہر نہ ہو۔ ان تمام باتوں کی اہمیت جاننے کے لیے سورۃ الاعراف (پارہ نمبر 8) کی آیات نمبر 26 اور 31 کا ضرور مطالعہ کریں جن کا ترجمہ یہ ہے کہ

'اے آدم کی اولاد بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اُتارا کہ تمہاری شرم کی چیزوں کو چھپائے اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس۔ وہ سب سے بھلا اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ نصیحت مانیں' (سورۃ الاعراف آیت نمبر 26)

'اے آدم کی اولاد اپنی زینت لو۔ جب مسجد میں جاؤ اور کھاؤ پیو اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک حد سے بڑھنے والے اُسے پسند نہیں'۔ (سورۃ الاعراف آیت نمبر 31)

8۔ آب و ہوا

کپڑوں کی منصوبہ بندی اپنے ملک اور شہر کی آب و ہوا کے مطابق کرنی چاہیے مثلاً کوئٹہ اور مری میں رہنے والی لڑکیوں کے کپڑے

لاہور اور کراچی میں رہنے والی لڑکیوں سے مختلف ہوں گے۔ اپنی مقررہ رقم، ضروریات، سرگرمیوں، تعداد، شخصیت، موجودہ کپڑوں کا جائزہ لینے، شرعی تقاضوں اور آب وہوا کا اندازہ لگانے کے بعد منصوبہ بندی کا خاکہ مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کریں۔

تیرہ سے اٹھارہ سال کی لڑکی کی وارڈروب کا نمونہ

موجودہ کپڑوں کی فہرست	تعداد	رنگ، کپڑا اور ڈیزائن
1۔ کالج یونیفارم		
2۔ گھریلو پہناوے		
3۔ عام موقعوں پر پہننے والے لباس		
4۔ خاص موقعوں پر پہننے والے لباس		
5۔ زیر جامے		
6۔ سویٹر		
7۔ شال		
8۔ کوٹ		
9۔ جوتے		
10۔ متفرقات		
نئے کپڑوں کا اضافہ		
1۔ گھریلو پہناوے		
2۔ عام موقعوں کے لیے		
3۔ خاص موقعوں کے لیے		
4۔ جوتے		
5۔ متفرقات		

خاکے کے پہلے حصے میں اپنے موجودہ کپڑوں کی سیونوں میں سے کترن لے کر کاغذ پر چسپاں کرلیں تاکہ کپڑے خریدتے وقت مناسب رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب ہو سکے۔

سوالات

1۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی کیوں ضروری ہے؟ وارڈروب بنانے کے لیے آپ کن چیزوں کو مدِ نظر رکھیں گی اور کیوں؟ اپنی مکمل وارڈروب کا خاکہ تیار کریں۔

2۔ آپ نئے کپڑوں کا تعین کیونکر کریں گی؟ آئندہ سال کے لیے اپنے کپڑوں کا منصوبہ بنائیں۔

3۔ اپنی موجودہ وارڈروب کا تجزیہ کریں۔ یہ لباس کس حد تک آپ کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں، نیز آپ کے پاس کتنے کپڑے فالتو ہیں اور کیوں؟

4۔ اپنے مخصوص رنگوں اور کپڑوں کے ڈیزائن کا چارٹ بنائیں۔

تیرہ سے اٹھارہ سال کی لڑکی کی وارڈروب

عام تقریبات کے لیے	خاص تقریبات کے لیے	گھریلو پہناوے	کالج
1۔ درمیانی قیمت والے ریشمی کپڑے 2۔ کڑھائی یا لیس والے ڈیزائن 3۔ سینڈل یا ایڑی والے جوتے 4۔ تھوڑی سی آرائشی چیزیں	1۔ قیمتی اور خاص قسم کے ریشمی کپڑے کا لباس 2۔ کڑھائی یا سجاوٹی کام کا گلا، دامن وغیرہ۔ 3۔ کام والے دوپٹے کے ساتھ سادہ سوٹ۔ 4۔ زیادہ ایڑی والے ہم رنگ جوتے 5- آرائشی سامان	1۔ آرام دہ، گہرے رنگ اور پھول دار ڈیزائن والے کپڑے 2۔ آسانی سے دھلنے اور استری ہونے والے 3۔ گلے اور آستین کے سادہ ڈیزائن 4۔ سادہ اور آرام دہ جوتے 5۔ کم سے کم آرائش والی چیزیں	1۔ بہت زیادہ آرام دہ 2۔ مضبوط اور آسانی سے دُھلنے اور استری ہونے والے 3۔ فینسی ڈیزائن، لیس اور کڑھائی کے بغیر 4۔ فلیٹ آرام دہ جوتے 5۔ کم سے کم آرائش والی چیزیں